حصہ میں مصنف موصوف نے حدیث کی تدوین و کتابت پر نہایت ٹھوس معلومات جمع کر دی ہیں۔ ان معلومات کی روشنی میں یہ امر بخوبی واضح ہو جاتا ہے کہ تدوین و جمع حدیث کا پورا انتظام صحابہ، تابعین، تبع تابعین اور ائمہ و محدثین کے عہد میں کس تسلسل کے ساتھ قائم رہا ہے اور کوئی دور بھی ایسا نظر نہیں آتا جس میں لاکھوں افراد اپنے لاکھوں شاگردوں تک احادیث رسول پہنچانے میں منہمک نہ رہے ہوں۔

تلبیس ابلیس (اردو ترجمہ) یہ کتاب چھٹی صدی ہجری کے نامور مصلح علامہ ابن جوزیؒ کی تالیف ہے۔ اس میں علامہ رحمہ اللہ نے مسلمانوں کے ہر طبقہ اور ہر جماعت کی کمزوریوں، بے اعتدالیوں اور غلط فہمیوں کی نشاندہی کی ہے مختلف گمراہ فرقوں کی تاریخ اور عقائد کو بیان کیا ہے۔ اور مسلم سوسائٹی میں ابلیس کی دراندازی کے جو راستے ہیں انہیں ایک ماہر اجتماعیات کی حیثیت سے بے نقاب کیا ہے۔ مثلاً باب ہفتم میں یہ بتایا ہے کہ والیان ملک و سلطنت پر ابلیس اپنے ذیل کے تلبیسی حربے استعمال کرتا ہے:

(۱) ان لوگوں (یعنی حکمرانوں) کے دل میں ڈال دیا کہ اللہ تعالیٰ تم کو محبوب رکھتا ہے۔ اگر یہ نہ ہوتا تو کیوں تم کو سلطان بناتا اور کیوں بندوں پر اپنا نائب کرتا (۲) ابلیس ان لوگوں سے کہتا ہے کہ سلطان اور والی ملک ہونے کے واسطے ہیبت درکار ہے۔ تو یہ اس کا یہ طریقہ نکالتے ہیں کہ حصول علم کو حقیر سمجھ کر تکبر کرتے ہیں۔ عالموں کی صحبت کو اپنی شان کے خلاف دیکھتے ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ اپنی جہالت پر عمل کرتے ہیں تو دین برباد ہوتا ہے (۳) ابلیس ان کو جانی دشمنوں سے خوف دلاتا ہے اور کہتا ہے کہ ہر طرف بہت مضبوط پہرے رکھو۔ پھر بیچارے مظلوم ان تک نہیں پہنچ سکتے۔ (۴) یہ سلاطین و امراء ایسے لوگوں کو کارپرداز مقرر کرتے ہیں جو اُس کام کے لائق نہیں ہوتے۔ نہ اُن کے پاس علم ہوتا ہے اور نہ دیانت و تقویٰ (۵) شیطان ان سلاطین کو دکھلاتا ہے کہ امور سیاست میں داخل ہو کر تم اپنی رائے سے بہتر تدبیر و انتظام کرو گے۔ لہٰذا یہ شریعت کے مقابلہ میں اپنی رائے پر عمل کرتے ہیں۔ (۶) ابلیس ان